نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن رضی اللہ عنہ کی ناف پر بوسہ دیا

ذِكْرُ تَقْبِيلِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى سُرَّتِهِ

نبی اکرم ﷺ کا حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ناف پر بوسہ دینے کا تذکرہ

6965 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ:

(متن حدیث): كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِيْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ، فَلَقِيَنَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ لِلْحَسَنِ: اكْشِفْ لِيْ عَنْ بَطْنِكَ، جُعِلْتُ فِدَاكَ، حَتّٰى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهُ، قَالَ: فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ، فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ، وَلَوْ كَانَتْ مِنَ الْعَوْرَةِ مَا كَشَفَهَا.

عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں جا رہا تھا ہماری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹائیں اور مجھے اپنے اوپر فدا ہونے کا موقع دیجئے تاکہ میں اس جگہ کا بوسہ لوں جہاں میں نے نبی اکرم ﷺ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف پر بوسہ دیا۔

(راوی کہتے ہیں:) اگر ناف پردے میں شامل ہوتی تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اس سے کپڑا نہ ہٹاتے۔

ذِكْرُ اِثْبَاتِ الْجَنَّةِ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَعَلَ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ...

اللہ تعالیٰ کی رضا ...

اسنادہ صحیح

6965- إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الشيخين ... وروى عنه

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے امام حسن رضی اللہ عنہ کی ناف پر بوسہ دیا

دعائے رسول! اے اللہ تو بھی حسن کو محبوب رکھ

٣٧٤٨ ـ حدَّثني محمدُ بن الحسين بنِ إبراهيمَ قال: حدَّثني حسينُ بن محمدٍ حدَّثنا جَريرٌ عن محمدٍ عن أنس بنِ مالكٍ رضيَ اللهُ عنه «أُتِيَ عُبَيدُ اللهِ بن زياد برأسِ الحسينِ بن عليٍّ فجُعِلَ في طَستٍ فجَعَلَ يَنكتُ وقال في حُسنه شيئاً ، فقال أنسٌ: كان أشبَهَهم برسولِ اللهِ ﷺ ، وكان مخضوباً بالوَسْمة».

٣٧٤٩ ـ حدَّثنا حَجَّاجُ بن المنهالِ حدَّثنا شعبةُ قال: أخبرني عديٌّ قال: سمعتُ البراءَ رضيَ اللهُ عنه قال: «رأيتُ النبيَّ ﷺ والحسنُ بن عليٍّ على عاتِقِه يقول: اللَّهمَّ إني أحبُّه فأحبَّه».

حضرت براءؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ حضرت حسنؓ آپ کے کاندھے مبارک پر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرما رہے تھے اے اللہ! مجھے اس سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت رکھ۔
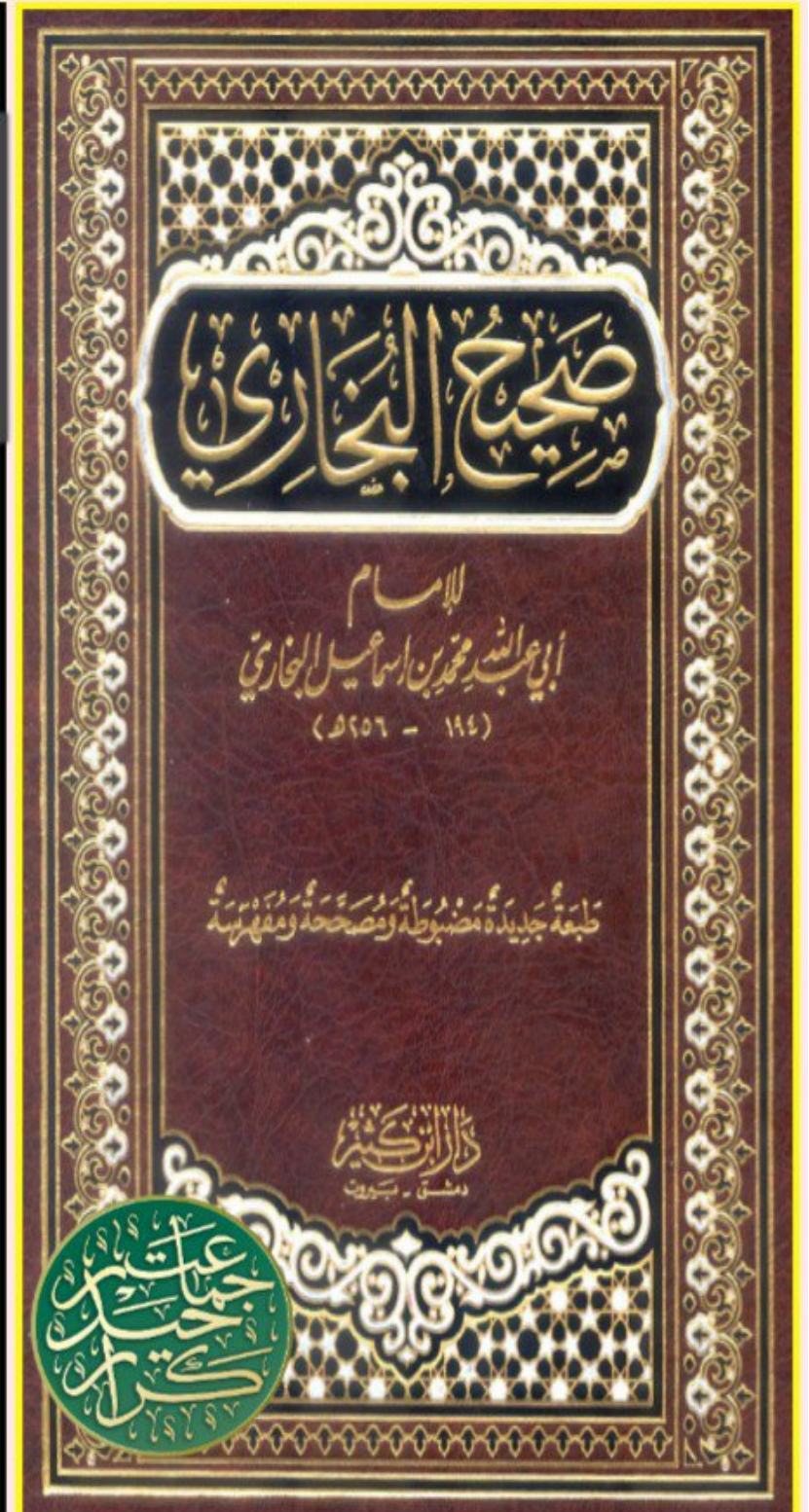
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسن رضی اللہ عنہ سردار ہے

حضرت سعید بن ابی سعید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ کے ہمراہ تھے کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے آتے ہی سلام کیا ہم نے ان کے سلام کا جواب دیا حضرت ابوہریرہ کو ان کے آنے کا علم نہ ہوا ہم نے ان کو بتایا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ سلام کہہ رہے ہیں چنانچہ حضرت ابوہریرہ ان سے ملے اور ان کو سلام کا جواب یوں دیا "وعلیک السلام یا سیدی" پھر بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سید ہیں۔

هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.

٤٧٩٢/ ٣٩٠ ـ أخبرنا الحسن بن يعقوب العدل، ثنا يحيى بن أبي طالب، ثنا محمد بن صالح المديني، ثنا مسلم بن أبي مريم، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري قال: كنا مع أبي هريرة فجاء الحسن بن علي بن أبي طالب علينا فسلم فرددنا عليه السلام ولم يعلم به أبو هريرة فقلنا له: يا أبا هريرة هذا الحسن بن علي قد سلم علينا فلحقه وقال وعليك السلام يا سيدي ثم قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «إنه سيد».

٤٧٨٨ ـ سكت عنه الذهبي في التلخيص.

٤٧٨٩ ـ سكت عنه الذهبي في التلخيص.

٤٧٩٠ ـ سكت عنه الذهبي في التلخيص.

٤٧٩١ ـ قال في التلخيص: صحيح.

٤٧٩٢ ـ قال في التلخيص: صحيح.

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مع تضمينات الإمام الذهبي في التلخيص والميزان والعراقي في أماليه والمناوي في فيض القدير وغيرهم من العلماء الأجلاء

أول طبعة مرقمة الأحاديث ومقابلة على عدة مخطوطات

دراسة وتحقيق

مصطفى عبد القادر عطا

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا میرے ماں باپ حسن رضی اللہ عنہ پر فدا ہوں

مخضوباً بالوسْمة».

٣٧٤٩ ـ حدَّثنا حَجَّاجُ بن المنهالِ حدَّثنا شعبةُ قال: أخبرني عديٌّ قال: سمعتُ البراءَ رضيَ اللهُ عنه قال: «رأيتُ النبيَّ ﷺ والحسنُ بن عليٍّ على عاتِقِهِ يقول: اللَّهمَّ إني أحبُّه فأحبَّه».

٣٧٥٠ ـ حدَّثنا عَبدانُ أخبرَنا عبدُ اللهِ قال: أخبرني عمرُ بن سعيد بن أبي حسين عنِ ابنِ أبي مُلَيكةَ عن عُقبةَ بنِ الحارثِ قال: «رأيتُ أبا بكرٍ رضيَ اللهُ عنه وحَملَ الحسنَ وهو يقول: بأبي شبيهٌ بالنبيِّ. ليس شبيهٌ بعليّ. وعليٌّ يَضحك». [انظر الحديث: ٣٥٤٢].

٣٧٥١ ـ حدَّثني يحيىٰ بنُ مَعين وصدَقةُ قالا: أخبرَنا محمدُ بن جعفرٍ عن شعبةَ عن واقدٍ عن أبيهِ عنِ ابنِ عمرَ رضيَ اللهُ عنهما قال: «قال أبو بكرٍ: ارقُبوا محمداً ﷺ في أهلِ بيتهِ».

[انظر الحديث: ٣٧١٣].

صحيح البخاري
للإمام أبي عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري
(١٩٤ ـ ٢٥٦هـ)
طبعة جديدة مضبوطة ومصححة ومفهرسة
دار ابن كثير
دمشق ـ بيروت

جماعت حیدر کرار
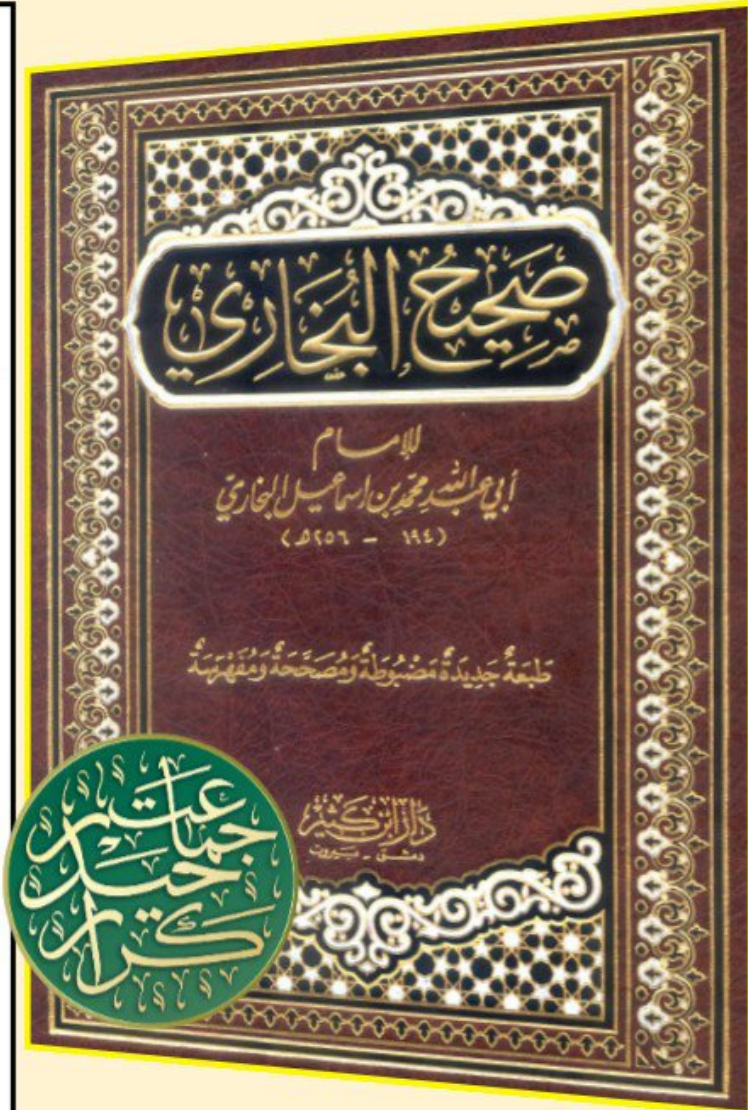
عقبہ بن حارث نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوبکرؓ کو دیکھا کہ آپؓ امام حسنؓ کو اٹھائے ہوئے ہیں اور فرما رہے ہیں: میرے باپ ان پر فدا ہوں، یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہ ہیں، علی سے نہیں اور علیؓ مسکرا رہے تھے۔

٨٧٤٧ ـ «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى سَيِّدِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى الْحَسَنِ». (ع) عن

جنتی نوجوانوں کے سردار
امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

٨٧٤٧ ـ (من سره أن ينظر إلى سيد شباب أهل الجنة فلينظر إلى
فإنه سيدهم وأهل الجنة كلهم شباب ك
إضافة الشباب إليهم إلا بجعل
رواية الحسين بدل الحسن (ع عن
سعد الجعفي قال في الميزان كوفي

٨٧٤٨ ـ (من سره أن ينظ
مزيد التواضع ولين الجانب وخف
ذلك على غاية الكمال ونهاية التـ
أخرج أيضاً أن جبريل كان عند
السماء أعرف منه في أهل الأرض
ولا يشوبه سفه وأنه عند إلهه سـ
إظهار المسكنة والافتقار للواحد
ينظر إلى تواضع عيسى ابن مري
والبزار عن أبي مسعود بلفظ :
الهيـ

بلـ
به، وا... وله من
عنها أو فارقها تزوّجها غيره وهكذا محبة فيها لكونه
المرء مع من أحب (ابن سعد) في الطبقات (عن سفيان بن عقبة مرسلاً) قال
الذهبي صدوق.

فيض القدير

شرح

الجامع الصغير من أحاديث البشير النذير

للعلامة

محمد عبد الرؤوف المناوي

ضبطه وصححه

أحمد عبد السلام

الجزء السادس

تتمة حرف الميم ـ حرف الياء

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے جنت کے نوجوانوں کے سردار کو دیکھنا ہو وہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بوسہ دیا
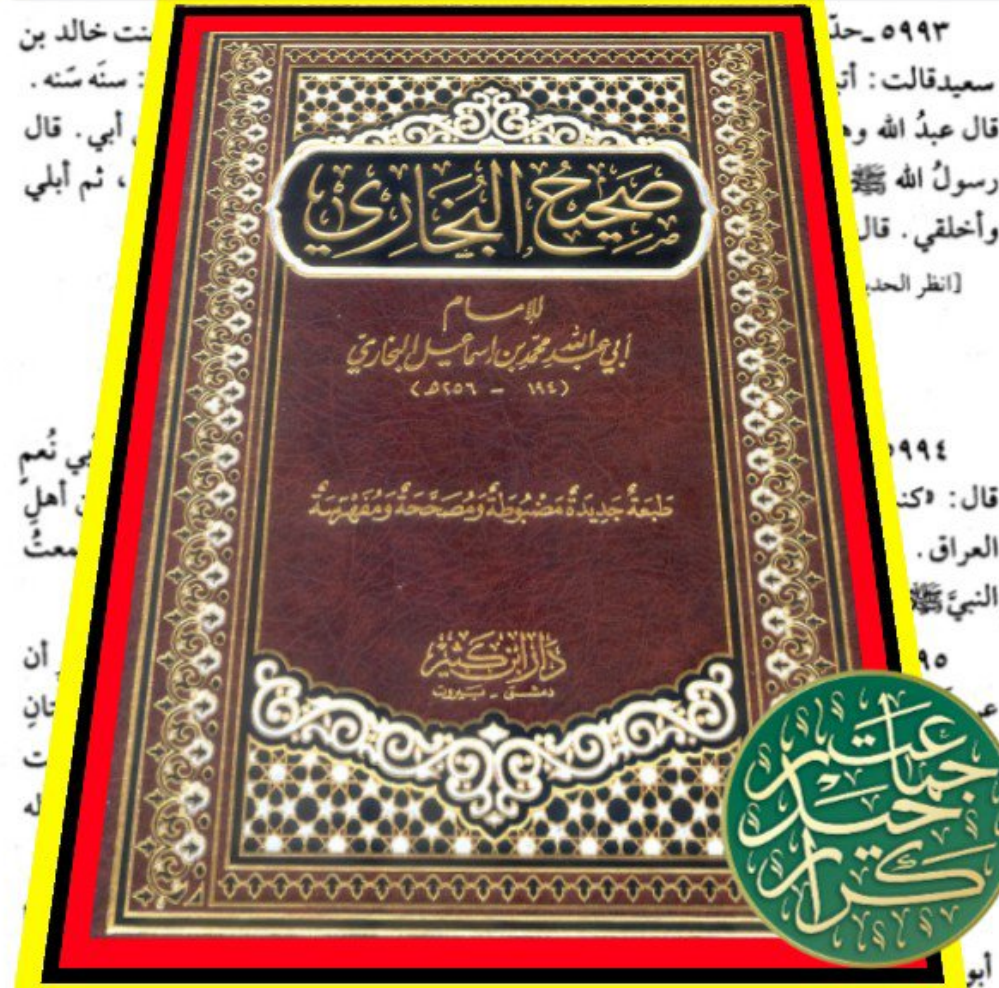
وضعها ، وإذا رفعَ رفعَها». [انظر الحديث: ٥١٦].

٥٩٩٧ ـ حدَّثنا أبو اليمان أخبرَنا شُعيبٌ عن الزُّهريّ حدثنا أبو سلمة بن عبد الرحمن «أن أبا هريرة رضيَ الله عنه قال: قبَّلَ رسولُ الله ﷺ الحسنَ بن عليٍّ وعندَهُ الأقرعُ بن حابس التميميُّ جالساً ، فقال الأقرعُ: إنَّ لي عشرةً من الوَلَدِ ما قبَّلتُ منهم أحداً. فنظر إليهِ رسولُ الله ﷺ ثم قال: من لا يَرحمُ لا يُرحَم».

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن بن علیؓ کو بوسہ دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت اقرع بن حابسؓ بیٹھے ہوئے تھے۔ اقرعؓ نے اس پر کہا کہ میرے دس لڑکے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

هذا حديثٌ صحيحٌ[1]، وهو أصحُّ من حديثِ الفُضَيلِ بن مَرزُوقٍ.

٣٧٨٤- حَدَّثَنا محمدُ بن بَشَّارٍ، قَال: حَدَّثَنا أبو عامرٍ العَقَدِيُّ، قَال: حَدَّثَنا زَمْعةُ بن صَالحٍ، عن سَلَمةَ بن وَهْرامٍ، عن عِكْرِمةَ، عن ابن عَبَّاسٍ، قال: كَانَ رَسولُ اللهِ ﷺ حامِلَ الحَسنِ[2] بن عَليٍّ على عاتقهِ فقال رَجُلٌ: نِعْمَ المَركَبُ رَكِبْتَ يَا غُلامُ، فقال النبيُّ ﷺ: «وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هو»[3].

هذا حديثٌ غريبٌ[4] لاَ نَعرِفهُ إلاّ من هذا الوَجْهِ، وزَمْعةُ بن صَالحٍ قد ضَعَّفَهُ بَعْضُ أهْلِ الحديثِ من قِبَلِ حِفْظِهِ.

راکبِ دوشِ مصطفیٰ
امام حسن مجتبیٰ

(١) في بعض النسخ: «حسن صحيح»، وما أثبتناه من التحفة.

(٢) في م: «الحسين»، وما هنا أصوب.

للإمام الحافظ أبي عيسى محمد بن عيسى الترمذي

المتوفى سنة ٢٧٩ هـ

المجلد السادس

المناقب والفهارس

حققه وخرج أحاديثه وعلق عليه

الدكتور بشار عواد معروف

دار الغرب الإسلامي

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسین بن علیؓ کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے تھے تو ایک شخص نے کہا: بیٹے! کیا ہی اچھی سواری ہے جس پر تو سوار ہے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اور سوار بھی کیا ہی اچھا ہے۔

اے اللہ تو بھی حسن کو محبوب رکھ

أُسامةَ بن زيدٍ رضيَ اللهُ عنهما عنِ النبيِّ ﷺ أنه كان يأخُذهُ والحسنَ ويقول: اللّهمَّ إني أحبُّهما فأحبَّهما. أو كما قال». [انظر الحديث: ٣٧٣٥].

٣٧٤٨ ـ حدَّثني محمدُ بن الحسين بنِ إبراهيمَ قال: حدَّثني حسينُ بن محمدٍ حدَّثنا جَريرٌ عن محمدٍ عن أنس بنِ مالكٍ رضيَ اللهُ عنه «أُتِيَ عُبيدُ اللهِ بن زِياد برأسِ الحسينِ بن عليٍّ فجُعِلَ في طَستٍ فجَعَلَ يَنكتُ وقال في حُسنهِ شيئاً، فقال أنسٌ: كان أشبَهَهم برسولِ اللهِ ﷺ، وكان مخضوباً بالوَسْمة».

٣٧٤٩ ـ حدَّثنا حَجَّاجُ بن المنهالِ حدَّثنا شعبةُ قال: أخبرني عديٌّ قال: سمعتُ البراءَ رضيَ اللهُ عنه قال: «رأيتُ النبيَّ ﷺ والحسنُ بن عليٍّ على عاتِقِهِ يقول: اللّهمَّ إني أحبُّه فأحبَّه».

حضرت براء نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے کاندھے مبارک پر تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمارہے تھے اے اللہ! مجھے اس سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت رکھ۔
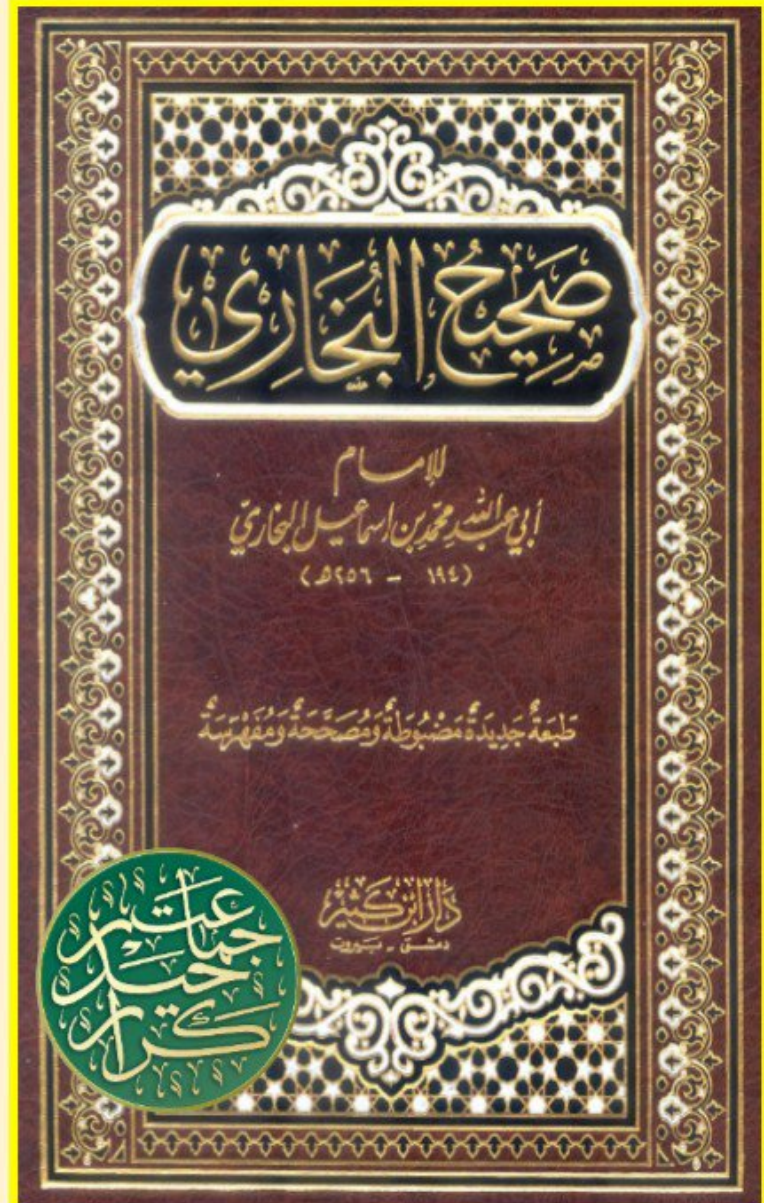
اے اللہ جو حسن رضی اللہ عنہ سے محبت کرے تو اس سے محبت کر

٦٠ ـ باب السِّخابِ للصِّبيان

٥٨٨٤ ـ حدَّثني إسحاقُ بن إبراهيمَ الحنظليُّ أخبرَنا يحيى بنُ آدم حدَّثنا ورقاءُ بن عمر عن عُبيد الله بن أبي يزيدَ عن نافع بن جُبَير «عن أبي هريرةَ رضيَ الله عنه قال: كنتُ مع رسولِ الله ﷺ في سوقٍ من أسواق المدينة ، فانصرَف فانصرفتُ ، فقال: أين لُكَعُ؟ ثلاثاً. ادعُ الحسنَ بن عليّ ، فقام الحسنُ بن عليّ يمشي وفي عُنُقِهِ السِّخابُ ، فقال النبيُّ ﷺ بيده هكذا ، فقال الحسن بيدهِ هكذا ، فالتزَمهُ فقال: اللهمَّ إني أحبُّه ، فأحِبَّهُ ، وأحبَّ من يُحبُّه». وقال أبو هريرة: «فما كان أحدٌ أحبَّ إليَّ من الحسنِ بن عليّ بعدما قال رسولُ الله ﷺ ما قال». [انظر الحديث: ٢١٢٢].
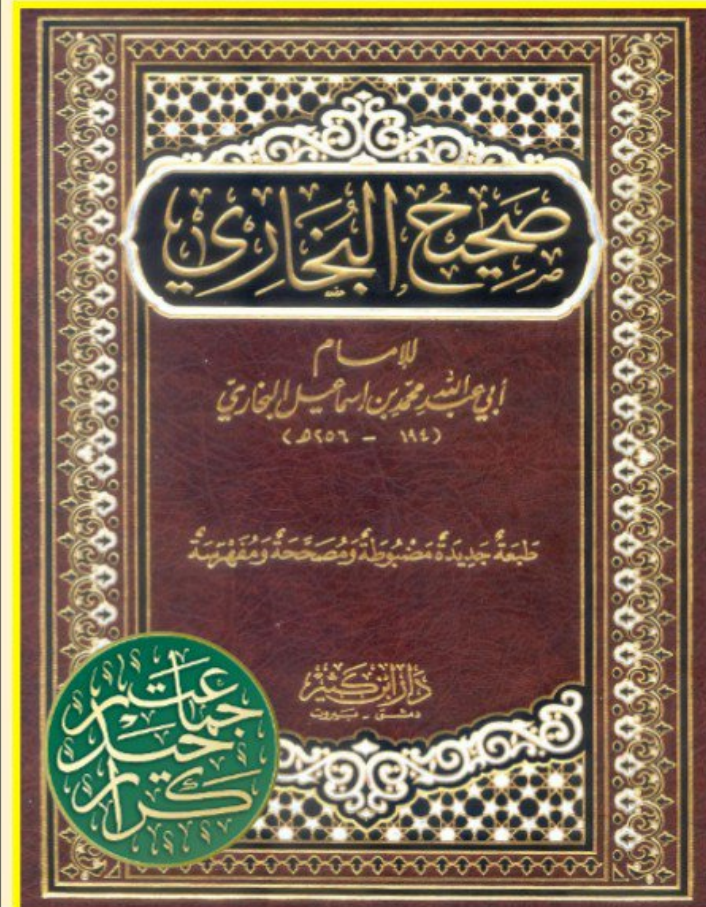
حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں مدینہ کے بازاروں میں سے ایک بازار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ نبی کریم ﷺ واپس ہوئے تو میں پھر آپ کے ساتھ واپس ہوا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا بچہ کہاں ہے۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ حسن بن علیؓ کو بلاؤ۔ حسن بن علیؓ آ رہے تھے اور ان کی گردن میں ہار پڑا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ اس طرح پھیلایا کہ (آپ حسنؓ کو گلے سے لگانے کے لیے) اور امام حسنؓ نے بھی اپنا ہاتھ پھیلایا اور وہ نبی کریم ﷺ سے لپٹ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا، اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور ان سے بھی محبت کر جو اس سے محبت رکھیں۔ ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد کے بعد کوئی شخص بھی حسن بن علیؓ سے زیادہ مجھے پیارا نہیں تھا۔

الحسنة مودتنا أهل البيت .

٤٨٠٣/ ٤٠١ ـ أخبرنا أبو بكر محمد بن أحمد بن بالويه، ثنا عبدالله بن أحمد بن حنبل، حدثني أبي، ثنا عبد الرزاق، أنبأ ابن جريج ، / أخبرني جعفر بن محمد، عن أبيه : أن النبي ﷺ سمى الحسن بن علي يوم سابعه وأنه اشتق من اسمه اسم حسين وذكر أنه لم يكن بينهما إلا الحبل .

٤٨٠٤/ ٤٠٢ ـ حدثنا أبو عبدالله الأصبهاني، ثنا الحسن بن الجهم، ثنا الحسين بن الفرج، ثنا محمد بن عمر، حدثني عبدالله بن جعفر، عن أم بكر بنت المسور قالت: كان

قلت: فيه الواقدي، استقر الإجماع على وهنه.

المستدرك على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوري

مع تضمينات الإمام الذهبي في التلخيص والميزان والعراقي في أماليه والمناوي في فيض القدير وغيرهم من العلماء الأجلاء

أول طبعة مرقمة الأحاديث ومقابلة على عدة مخطوطات

دراسة وتحقيق
مصطفى عبد القادر عطا

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث

منشورات
محمد علي بيضون
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا نام (ان کی پیدائش کے) ساتویں دن رکھ دیا تھا۔ وو رانہی کے نام سے حسین رکھا گیا۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کے درمیان صرف ایک حمل (کا وقفہ) تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے امام حسن رضی اللہ عنہ کے کانوں میں اذان دی

١١٥- باب في الصبيّ يُولد فيُؤَذَّنُ في أُذُنِه

٥١٠٥- حدَّثنا مُسَدَّدٌ، حدَّثنا يحيى، عن سفيانَ، حدَّثني عاصمُ بنُ عُبيدِ الله، عن عُبيد الله بنِ أبي رافع

عن أبيه، قال: رأيتُ رسولَ الله ﷺ أذَّنَ في أُذُنِ الحَسنِ بنِ عليٍّ حينَ وَلدتْهُ فاطِمةُ بالصلاة[٢].

ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے کان میں جس وقت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں جنم دیا اذان کہتے دیکھا جیسے نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے۔

تصنيف

الإمام الحافظ أبي داود سليمان بن الأشعث الأزدي السجستاني

٢٠٢هـ - ٢٧٥هـ

حققه وضبط نصه وخرج أحاديثه وعلق عليه

شعيب الأرنؤوط

محمد كامل قره بللي — عبد اللطيف حرز الله

الجزء السابع

دار الرسالة العالمية

امام حسن رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت

- فضائلُ الحَسَنِ والحُسَينِ ابني عليّ بنِ أبي طالبٍ رضي اللَّهُ عنهم :

١١٦ - ١٤١ - عن أبي هريرةَ ، أنَّ النبيَّ ﷺ قالَ للحسنِ : « اللَّهمَّ ! إنِّي أُحِبُّهُ ، فأَحِبَّهُ ، وأحبَّ من يُحبُّهُ » .

قالَ : وضمَّهُ إلى صدرِهِ .

صحيح : « الصحيحة » ...

١١٧ - ... - عن ...

والقَمَحْدُوَة : هي الهَنَةُ الناشزة فوق ...

صَحِيحُ سُنَنِ ابنِ مَاجَه

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني

المتوفى سنة (٢٧٥هـ)

تأليف

محمد ناصر الدين الألباني

المجلد الأول

مكتبة المعارف للنشر والتوزيع
لصاحبها سعد بن عبد الرحمن الراشد
الرياض

قال الالبانی صحیح

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن مجتبیٰؓ کے بارے میں فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر، اور اس سے بھی محبت کر جو اس سے محبت کرے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ہیبت وسرداری کے وارث ہیں

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنے بابا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وصال کے دوران سیدنا حسن رضی اللہ عنہ اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اپنی وراثت میں سے کچھ عطا فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن رضی اللہ عنہ میری سرداری و ہیبت کا وارث ہے اور حسین رضی اللہ عنہ میری جرآت وسخاوت کا۔

٤٠٨ ـ حدثنا يعقوب بن حميد نا إبراهيم بن عليّ بن حسن بن عليّ عن أبيه قال: حدثتني زينب بنت أبي رافع عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ أنها أتت بالحسن والحسين رضي الله عنهما أباها رسول الله ﷺ في شكوة التي مات فيها فقال: تورثهما يا رسول الله شيئاً؟ فقال: «أما الحسن فله هيبتي وسؤددي وأما الحسين فله جرأتي وجودي»

الآحاد والمثاني

المجلد الأول

تأليف

ابن أبي عاصم

٢٠٦ ـ ٢٨٧

تحقيق الدكتور

باسم فيصل أحمد الجوابرة

أستاذ الحديث المشارك بجامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية

دار الراية

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عن علي قال: الحَسَنُ أشبهُ النَّاسِ برسولِ الله ﷺ ما بَيْنَ الصَّدرِ إلى الرأسِ، والحُسَيْنُ أشبهُ الناسِ برسولِ الله ﷺ ما كانَ أَسْفَلَ مِنْ ذلكَ(١). [٨:٣]

ذِكْرُ مُلاعَبَةِ المصطفى ﷺ للحسين بنِ علي بنِ أبي طالبٍ رضوانُ الله عليهما

حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ امام حسن مجتبیٰؓ سینہ سے سر تک کے حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے زیادہ مشابہ تھے۔

(٢) إسناده حسن، محمد بن عمرو: هو ابنُ علقمة بن وقاص الليثي، روى له البخاري مقروناً ومسلم متابعة، وحديثُه عندَ أصحاب السنن، وهو حسن الحديث، وباقي السند رجاله ثقات رجال الصحيح. خالد بن عبد الله: =

صَحِيحُ ابنِ حِبَّان

بِتَرتِيبِ

ابنِ بَلبَان

تأليف

الأمير علاء الدين علي بن بلبان الفارسي

المتوفى سنة ٧٣٩ هـ

المجلد الخامس عشر

حققه وخرج أحاديثه وعلق عليه

شعيب الأرنؤوط

مؤسسة الرسالة

صحيح ابن حبان

بترتيب

ابن بلبان

تأليف

الأمير علاء الدين علي بن بلبان الفارسي

المتوفى سنة ٧٣٩ هـ

جماعت حيدر كرار

المجلد الخامس عشر

حققه وخرج أحاديثه وعلق عليه

شعيب الأرنؤوط

مؤسسة الرسالة

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذِكْرُ خبرٍ أوهَمَ عالِماً مِنَ الناس أنه مضاد للخبر الذي تَقدَّم ذِكْرنا له

٦٩٧٣ ـ أخبرنا محمدُ بنُ الحسن بنِ قُتيبة، حدثنا ابنُ أبي السري، حَدَّثنا عبدُ الرزاق، أخبرنا معمرٌ، عن الزهري

أخبرني أنسُ بنُ مالكٍ، قال: لَمْ يَكُنْ أحدٌ أشبهِ برسولِ الله ﷺ مِنَ الحسن بنِ عليٍّ (١). [٨:٣]

ذِكْرُ الخبرِ الفاصل بَيْنَ هذين الخبرين

(١) حديث صحيح، ابن أبي السري قد توبع، ومن فوقه ثقات من رجال

حضرت انس بن مالک رض کہتے ہیں کہ لوگوں میں حضرت حسن بن علی رض سے زیادہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ کوئی نہیں تھا

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَحِيحُ سُنَنِ التِّرْمِذِيّ

لِلإمامِ الحافظِ محمّدِ بنِ عيسى بنِ سَورةَ التِّرْمذيّ

المتوفى سنة ٢٧٩هـ رحمه الله

تأليف

محمد ناصر الدين الألباني

المجلّد الثالث

مكتبة المعارف للنشر والتوزيع

لصاحبها سعد بن عبد الرحمن الراشد

الرياض

٣٧٧٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ أَشْبَهَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ.

- صحيح: خ.

قَالَ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

٣٧٧٧ - حَدَّثَنَا ... حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ...

قال الالبانی صحیح

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

قال الترمذی

هذا حدیث حسن صحیح

... لَهُ فِي

أَنْفِهِ، وَيَقُولُ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ هَذَا حُسْنًا، قَالَ: قُلْتُ: أَمَا إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَشْبَهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں میں سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ کوئی نہیں تھا۔

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال الترمذی
هذا حديث حسن صحيح

٣٧٧٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ.

- صحيح: ق، وقد مضى (٢٦٧٦).

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ.

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ ان سے مشابہت رکھتے تھے۔

قال الالبانی
صحیح

صَحِيحُ سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ

لِلإمَامِ الحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ سَوْرَةَ التِّرْمِذِيِّ
المتوفى سنة ٢٧٩هـ رحمه الله

تأليف
محمد ناصر الدين الألباني

المجلد الثالث

مكتبة المعارف للنشر والتوزيع
لصاحبها سعد بن عبد الرحمن الراشد
الرياض

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

هذا حديثٌ حَسَنٌ صحيحٌ غريبٌ.

٣٧٧٩- حَدَّثَنَا عَبدُاللهِ بن عَبدالرحمنِ، قال: أخْبرنا عُبيدُاللهِ[٢] بن موسى، عن إسرائيلَ، عن أبي إسحاقَ، عن هَانِىءِ بن هَانِىءٍ، عن عَلِيٍّ، قال: الْحَسنُ أشْبهُ برسولِ اللهِ ﷺ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إلى الرَّأسِ، وَالْحُسينُ أشْبهُ بِرَسولِ اللهِ ﷺ مَا كَانَ أسْفلَ من ذلكَ[٣].

هذا حديثٌ حَسَنٌ غريبٌ[٤].

حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ امام حسن مجتبیٰؓ سینہ سے سر تک کے حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سب سے زیادہ مشابہ تھے۔

الجامع الكبير

للإمام الحافظ أبي عيسى محمد بن عيسى الترمذي

المتوفى سنه ٢٧٩هـ

المجلد السادس

المناقب والفهارس

حققه وخرج أحاديثه وعلق عليه

الدكتور بشار عواد معروف

دار الغرب الإسلامي

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ شبیہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

هذا حديثٌ حَسَنٌ، وَإنّما نَعْرِفهُ من حديثِ عَبدِاللهِ بن عُثمانَ بن خُثَيْمٍ. وقد رَواهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عن عَبدِاللهِ بن عُثمانَ بن خُثَيْمٍ.

٣٧٧٦- حَدَّثَنَا محمدُ بن يحيى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبدالرَّزاقِ، عن مَعْمرٍ، عن الزُّهريِّ، عن أَنَسِ بن مَالِكٍ، قَالَ: لم يَكُنْ أحدٌ مِنهُمْ أشبهَ بِرَسولِ اللهِ ﷺ من الْحَسنِ بن عَليٍّ[1].

هذا حديثٌ حَسَنٌ صحيحٌ.

قال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں میں سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ کوئی نہیں تھا۔

جلد ٦، صفحہ ١١٩، رقم ٣٧٧٦
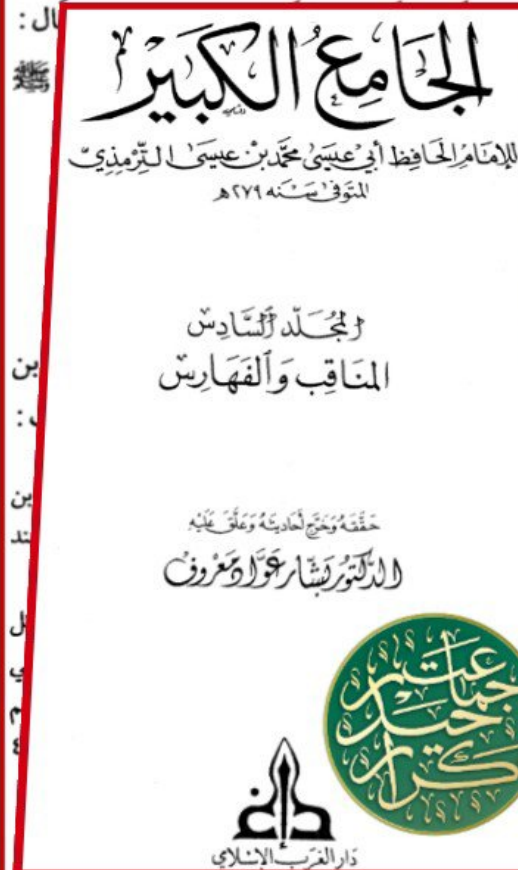
حضرت
سیدنا
امام
حسن
مجتبیٰ
رضی اللہ عنہ
شبیہ
مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہیں

٢٣٦ ـ الحسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه
يكنى أبا عبد الله
ذكر مولده وصفته وهيأته رضي الله عنه
وكرم الله وجهه وعن أبيه وأمه

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ وہ لوگوں میں ایسی ہستی کو دیکھے جو گردن سے چہرے تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے کامل شبیہ ہو تو وہ حسن بن علیؓ کو دیکھ لے۔

٢٧٦٨ ـ حدثنا محمد بن عبدالله الحضرمي ثنا عبدالله بن سالم حدثنا ابراهيم بن يوسف عن أبيه عن أبي اسحاق عن هبيرة ابن يريم عن علي رضي الله عنه قال : من سره أن ينظر الى أشبه الناس برسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين عنقه الى وجهه فلينظر الى الحسن بن علي ومن سره أن ينظر الى أشبه الناس برسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين عنقه الى كعبه خلقا ولونا فلينظر الى الحسين بن علي .

٢٧٦٧ ـ قال في المجمع ٩/١٨٥ وفيه ضرار بن صرد وهو متروك .

المعجم الكبير
للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني
٢٦٠هـ ـ ٣٦٠هـ

حققه وخرج احاديثه
حمدي عبد المجيد السلفي

الناشر
مكتبة ابن تيمية
القاهرة ، ٨٦٤٢٤٠